ملّتِ بریلویہ کی اچھوتی

تعبیر

پاگلوں کی کہانی

زیرِ نظر کتاب میں آپ ملّتِ بریلویہ کے رازہائے پنہاں اور عقائدِ مخفیہ ان کی اپنی کتابوں میں بیان کردہ ملاحظہ فرمائیں گے اور بعدہٗ آپ خود بخود اس نتیجہ تک پہنچ جائیں گے کہ یہ پاگلوں کا ایک گروہ ہے جن کے عقائد کا نہ کوئی ماخذ ہے اور نہ ہی اختراعاتِ بریلویہ کو فرموداتِ نبوّت علیٰ صاحبہا التحیہ سے کسی قسم کی نسبت

مصنّفہ

حضرت مولینا محمّد فاضل رحمہ اللہ

دار المعارف

اردو بازار، لاہور

کتاب :	پاگلوں کی کہانی
مصنف :	حضرت مولینا محمد فاضلؒ
ناشر :	دارالمعارف اُردو بازار لاہور
پرنٹرز :	زاہد بشیر پرنٹرز لاہور
اشاعت :	2001ء
قیمت :	50-00 روپے

بتلا دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ احمد رضا نے شیخ القادر جیلانیؒ کو نبی علیہ السلام کا بیٹا مان کر جہاں سارے حقائق کا انکار کیا ہے وہاں قرآن کریم کی اس آیت کا بھی انکار کر دیا جس میں اللہ نے نبی علیہ السلام کے رجال میں سے کسی کے بھی باپ ہونے کی نفی فرمائی ہے آپ اگر غور و فکر سے کام لیں تو آپ کو بریلوی مذہب چند ناقابل فہم شیطانی وساوس کا مجموعہ اور پلندہ معلوم ہوگا ان دو شعروں ہی کو لیجئے کہ ان میں شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کو نبی علیہ السلام کا فرزند دلبند کہہ رہے ہیں اور پھر ایک جگہ معراج میں لکھتے ہیں نبی علیہ السلام جب براق پر سوار ہونے لگے تو شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے نبی علیہ السلام کو کندھا دیا تھا حالانکہ حضرت قاسم اس وقت پیدا ہی نہ ہوئے تھے تو شیخ عبدالقادرؒ قاسم نبی علیہ السلام کے بیٹے کیسے ہوگئے؟

بریلوی عقیدہ ہے کہ خدا العیاذ باللہ بے اختیار ہے	اعلحضرت ایک جگہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی بے کسی بیان کرتے ہوئے ایک خالص جھوٹ کا سہارا لیتے ہوئے یوں لکھتے ہیں

رب عزوجل نے (غزوہ احزاب میں) حضور کی مدد کرنی چاہی ' ور شمالی ہوا کو حکم دیا کہ جا میرے حبیب کی مدد فرما اور کافروں کو نیست و نابود کر دے ہوا نے انکار کر دیا اور کہا کہ

الحلائل لا یخرجن باللیل	بیبیاں رات کو نہیں نکلتیں
فاعقمھا اللہ تعالیٰ	اللہ تعالیٰ نے اس کو بانجھ کر دیا

اس وجہ سے شمالی ہوا سے کبھی پانی نہیں برستا۔

(ملفوظات احمد رضا جلد ۴ صـ۷۸ـ)

یہ بھی احمد رضا کا جھوٹ ہے

۱ــــ اور اس روایت کا کتب حدیث وغیرہ میں کہیں تذکرہ نہیں۔

۲ــــ شمالی ہوا کو بانجھ کہنا اور اس سے بارش کا نہ ہونا یہ بھی لغو اور باطل ہے میرا اپنا تجربہ ہے کہ شمالی ہواؤں سے بھی بارش ہوتی ہے۔

یہ جھوٹ دراصل احمد رضا نے اس لئے گھڑا تاکہ اپنی امت کو خدا کی بے

بسی دکھاسکیں اور لوگوں کو باور کراسکیں کہ خداوند کریم تو اب نعوذباللہ ریٹائرمنٹ کی مدت گزار رہے ہیں ان کے اختیار میں تو کچھ ہے نہیں اسی لئے تو ہوا نے آپ کے حکم سے انکار کردیا۔ خدا تعالیٰ کے متعلق جب احمد رضا اور اس کے متبعین کوئی بات کرتے ہیں تو وہاں بے اختیاری کی بو آتی ہے لیکن جب ولیوں اور نبیوں کا بیان آتا ہے تو ماشاء اللہ موت وحیات ریت کے ذرات۔ درختوں کے پتے۔ بارش کی بوندیں انقلابات عالم وغیرہ وغیرہ کے اختیارات بڑی دلیری اور ڈھٹائی سے تفویض کردیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے بارے تو آپ نے بریلوی تصور ملاحظہ فرمالیا۔ اب ذرا اولیائے کرامؒ کے بارے گوہر فشانی ملاحظہ فرمایئے اور اس کے بعد آپ خود فیصلہ کریں کہ خدا کون ہے اور ولی کون؟

فرماتے ہیں کہ

کُن اولیاء اللہ کی شان ہے۔ اولیاء اللہ جس چیز کے لئے کن کہتے ہیں وہ فوراً پیدا ہو جاتی ہے۔ اولیاء غیب دان ہیں اور مشکل کے وقت تشریف لا کر دستگیری فرماتے ہیں اور ہر جگہ موجود ہوتے ہیں۔

(الجنۃ لاہل السنۃ ص۵۰۴)

دیکھا اولیاء اللہ کے اختیارات کس وسعت بے ایمانی سے دیئے جارہے ہیں اور ایک اللہ کے اختیارات کی عبارت بھی آپ دیکھ چکے ہیں۔

میں نے اس عبارت کو اس بات کے استشہاد کے لئے پیش کیا ہے کہ بریلویوں کے نزدیک اولیاء اللہ کے اختیارات (نعوذباللہ) اللہ کے اختیارات سے بڑھے ہوئے ہیں۔ اگر آپ ناراض نہ ہوں تو اس عبارت پر تھوڑا سا تبصرہ عرض کردوں!

اس عبارت میں یہ دو جملے پھر سے پڑھیں۔

۱۔۔۔۔ مشکل کے وقت تشریف لا کر دستگیری فرماتے ہیں

۲۔۔۔۔ ہر جگہ موجود ہوتے ہیں

اگر پہلا جملہ صحیح ہے تو دوسرا غلط